

[تاریخ: ۰۶/۰۲/۲۰۲۵]

[فتویٰ نمبر: ۶۵۹]

کسی کو کاروبار کے لیے پیسے دیکر فکس منافع لینا

سوال

اگر کسی کا اپنا بزنس ہو اور وہ کسی کو اس طرح سے پیسے دے، کہ ایک لاکھ دینے پر مہینے کے پانچ ہزار لیں۔ اور دو لاکھ دینے پر ماہانہ دس ہزار لیں۔ آپ رہنمائی کر دیجیے کہ کیا اس طرح سے کسی کی مدد کی جاسکتی ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

کاروبار کی جو شکل اس سوال میں مذکور ہے، بینک میں بھی یہی کچھ ہوتا ہے آپ رقم رکھتے ہیں وہ منافع فکس کر کے ہر ماہ آپ کو دیتا رہتا ہے۔ اس کے ناجائز اور حرام ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ یہ واضح طور پر سود ہے اور سودی کاروبار بلاشبہ ناجائز ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ، فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ". [البقرة: ۲۷۸، ۲۷۹]

اے اہل ایمان اللہ سے ڈرو، اور باقی ماندہ سود چھوڑ دو، اگر تم مؤمن ہو، اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان جنگ سن لو! اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لیے تمہارے اس المال ہیں، نہ تم ظلم کرو، نہ تم پہ ظلم کیا جائے۔

ہاں اس طرح کے کاروبار کی ایک جائز صورت بھی ہے، جسے مضاربت یا مشارکت کہتے ہیں کہ آپ کسی کاروباری شخص کو رقم دیں جو پرافٹ ہو، اس میں سے اخراجات نکال کر فیصد کے اعتبار سے آپس میں تقسیم کر لیں۔ مثلاً پرافٹ نصف نصف تقسیم کریں یا کمی بیشی کے ساتھ اب اس میں جتنا پرافٹ ہوگا، آپ کو فیصد کے اعتبار سے ملتا رہے گا۔

لیکن اس کے لیے بھی دو شرطیں ہیں:

۱: جو کاروبار کر رہے ہیں وہ جائز ہو۔



۲: آپ نفع اور نقصان دونوں میں شریک ہوں گے اگر نقصان ہو تو اس کی محنت جائے گی اور آپ کی رقم جائے گی۔

آپ جس کو رقم دیتے ہیں وہ محنت کا پرافٹ لے گا اور آپ کو کاروبار میں لگے ہوئے سرمایہ کا پرافٹ ملے گا۔ لیکن جو سوال میں مذکور صورت ہے وہ بالکل ناجائز اور حرام ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمین

مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبدالرحمان سامرودی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبدالحمیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد ادریس اثری حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبدالرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ مفتی عبدالولی حقانی حفظہ اللہ

لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ
ULAMA FATWA COUNCIL

لِلْإِفْتَاءِ